شیر اور چوہا

ایک دن ایک شیر جنگل میں سو رہا تھا۔ اچانک، ایک چھوٹا چوہا آیا اور شیر کی پیٹھ پر چڑھ کر کھیلنے لگا۔ شیر کو اچانک نیند سے جاگ کر غصہ آیا اور اس نے چوہے کو پکڑ لیا۔

چوہا ڈر گیا اور گڑگڑا کر بولا، "شیر بھائی، مجھے چھوڑ دو! میں بہت چھوٹا ہوں، میں نے آپ کو پریشان کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ اگر آپ مجھے چھوڑ دیں تو میں ایک دن آپ کی مدد ضرور کروں گا۔"

شیر ہنس پڑا اور بولا، "تم؟ میری مدد کرو گے؟ تم اتنے چھوٹے ہو، تم میری کیا مدد کرو گے؟"

لیکن چوہے کی حالت دیکھ کر شیر کا دل پگھل گیا اور اس نے چوہے کو چھوڑ دیا۔ چوہا بھاگ کر جنگل میں غائب ہو گیا۔

کچھ دن بعد، شیر شکار کرتے ہوئے شکاریوں کے جال میں پھنس گیا۔ شیر نے خود کو آزاد کرنے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہا۔ وہ زور زور سے دھاڑنے لگا۔

چوہا، جو قریب ہی تھا، شیر کی دھاڑ سن کر دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے شیر کو جال میں پھنسے ہوئے دیکھا تو فوراً اپنے نوکیلے دانتوں سے جال کو کاٹنا شروع کیا۔ کچھ ہی دیر میں جال ٹوٹ گیا اور شیر آزاد ہو گیا۔

شیر نے چوہے کو شکریہ ادا کیا اور کہا، "آج تم نے ثابت کر دیا کہ چاہے کوئی کتنا بھی چھوٹا کیوں نہ ہو، اس کی مدد اہم اور قیمتی ہو سکتی ہے۔"

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے اور کسی کو بھی چھوٹا یا کمزور نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ ہر کسی کی اہمیت ہوتی ہے۔